ڈی سی ضلع ہنگامی مرکز کا دورہ، امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا، شہریوں سے تعاون کی اپیل

(نمائندہ خصوصی)

ڈی سی ضلع کنول نگر، سید عارف حسین نقوی نے ہفتہ کے روز ضلع ہنگامی مرکز کا اچانک دورہ کیا۔ وہ صبح تقریباً ۹ بج کر ۱۵ منٹ پر مرکز پہنچے۔ ان کے ساتھ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) مسز فرحانہ یاسمین، اسسٹنٹ کمشنر صدر ثمینہ ارشد لودھی، ریسکیو 1122 کے ضلعی افسر میجر (ر) طارق محمود چیمہ اور مختلف محکموں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ مرکز میں ایمرجنسی ریسپانس، کنٹرول روم اور ہیلپ لائن 1122 کے کام کا جائزہ لیا گیا۔

ڈی سی نے کنٹرول روم میں موجود عملے سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ ’’ہر کال کو سنجیدگی سے لیا جائے، کیونکہ ایک منٹ کی تاخیر بھی کسی خاندان کے لیے بڑا نقصان بن سکتی ہے‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شکایات درج کرنے والے ہر شہری کو کال بیک کر کے اس کی تسلی کرائی جائے۔ مرکز کے انچارج انسپکٹر (ر) نوید اقبال نے بریفنگ دی کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں مرکز کو 312 کالز موصول ہوئیں، جن میں سے 187 ٹریفک حادثات، 64 آگ لگنے کے واقعات اور باقی طبی ایمرجنسی سے متعلق تھیں۔

ڈی سی نے کہا کہ ’’ضلع کونسل کنول نگر نے مرکز کے لیے 14 نئی ایمبولینسیں خریدی ہیں، جن میں سے 6 دیہی علاقوں کے لیے مختص کی گئی ہیں، تاکہ وہاں بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت امداد پہنچائی جا سکے‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے 9 تحصیل ہیڈکوارٹرز پر ریسکیو اسٹیشن قائم کیے جا رہے ہیں، جن کا پہلا اسٹیشن 15 اکتوبر تک فعال ہو جائے گا۔

ڈی سی نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ایمرجنسی نمبر 1122 کا غلط استعمال نہ کریں اور صرف حقیقی ہنگامی صورتحال میں ہی اس سے رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے کئی قیمتی وسائل جعلی کالز پر ضائع ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے اصل ضرورت مند افراد کو مدد پہنچانے میں تاخیر ہوتی ہے‘‘۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بار بار جعلی کال کرنے والے افراد کے خلاف جرمانے اور مقدمات درج کیے جائیں گے۔

اسسٹنٹ کمشنر صدر ثمینہ ارشد لودھی نے کہا کہ ’’ہم نے مرکز کے عملے کی تربیت کے لیے ہر ماہ ایک ورکشاپ کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ وہ دباؤ کی صورتحال میں بھی درست فیصلے کر سکیں‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ورکشاپ میں 42 اہلکاروں نے شرکت کی تھی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) مسز فرحانہ یاسمین نے کہا کہ ’’ہنگامی مرکز صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ایک سوچ ہے، ہمیں ہر شہری کو یہ احساس دلانا ہے کہ وہ مشکل وقت میں اکیلا نہیں‘‘۔

ڈی سی نے مرکز کے ریکارڈ کا بھی معائنہ کیا اور گزشتہ ماہ کے دوران موصول ہونے والی شکایات کے اندراج کے طریقۂ کار پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر شکایت کا اندراج کمپیوٹرائزڈ نظام میں کیا جائے اور اس کی پیش رفت کی روزانہ رپورٹ ان کے دفتر میں پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’شکایات کو فائلوں میں دبانے کا دور ختم ہو چکا، اب ہر شکایت کا جواب دینا ہوگا‘‘۔

ڈی سی نے مرکز کے عملے کے لیے ایک ہفتہ وار میڈیکل کیمپ کا بھی اعلان کیا، جس میں ان کے بقول ’’ان بہادر لوگوں کی صحت کا خیال رکھا جائے گا جو دوسروں کی جان بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالتے ہیں‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ہنگامی مرکز کنول نگر کی کارکردگی کا ماہانہ جائزہ ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا، تاکہ عوام کے منتخب نمائندے بھی اس کی پیش رفت سے آگاہ رہیں۔

ڈی سی نے مرکز کے عملے کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ کم از کم ایک بار ضلع کے دیہی علاقوں کا دورہ کریں، تاکہ وہاں کے مسائل کو براہِ راست سمجھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہنگامی مرکز کی دیواروں کے اندر بیٹھ کر فیصلے کرنا آسان ہے، اصل امتحان گاؤں کی کچی سڑک پر ہوتا ہے‘‘۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) نے ڈی سی کو بتایا کہ ضلع کونسل کے 27 یونین کونسلوں میں سے 19 میں رضاکار ٹیمیں تشکیل دی جا چکی ہیں، جن کی تربیت کا آغاز اگلے ماہ ہوگا۔

ڈی سی نے کہا کہ ’’ہر رضاکار ٹیم کے ارکان کو شناختی کارڈ اور یونیفارم جاری کیا جائے گا، تاکہ وہ بوقتِ ضرورت پہچانے جا سکیں‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ رضاکاروں کے لیے ابتدائی طبی امداد، ریسکیو اور آگ بجھانے کے بنیادی تربیتی کورسز کا انتظام کیا جائے۔ اسسٹنٹ کمشنر صدر ثمینہ ارشد لودھی نے کہا کہ ’’ہم نے ہر ٹیم کے لیے ایک ذمہ دار افسر مقرر کیا ہے، تاکہ رابطہ میں آسانی ہو‘‘۔

ڈی سی نے ہدایت کی کہ ضلع کونسل کنول نگر کے ترقیاتی فنڈ سے ہر یونین کونسل کو ایک ایک ریسکیو کٹ فراہم کی جائے، جس میں رسیاں، ہیلمٹ، ٹارچ اور فرسٹ ایڈ کا سامان شامل ہو۔ انہوں نے کہا کہ ’’یہ کٹ ہر گھر کی ملکیت ہوگی، اور ہر شہری کو اس کی حفاظت کی ذمہ داری لینی ہوگی‘‘۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) مسز فرحانہ یاسمین نے کہا کہ ضلع کونسل کے اجلاس میں اس تجویز کو منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔

ڈی سی نے مرکز کے عملے کے ساتھ ایک یادگاری تصویر بھی بنوائی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہنگامی مرکز صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ایک سوچ ہے، ہمیں ہر شہری کو یہ احساس دلانا ہے کہ وہ مشکل وقت میں اکیلا نہیں‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر ماہ ایک دن مرکز کا دورہ کیا جائے گا، تاکہ وہاں کے مسائل کو براہِ راست سمجھا جا سکے۔ اسسٹنٹ کمشنر صدر ثمینہ ارشد لودھی